DATE: __/__/____ ① DAY: __/__/____

ASSIGNMENT NO: 01

By: ZESCHMA BANGASH
ONLINE BATCH # 86

سوال:
اسلام کیا ہے؟ اور اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں؟

اسلام کیا ہے؟

تعارف و مفہوم:

دین اسلام انسان کے تمام پہلوؤں میں رہنمائی کرنے والا آخری اور ایک مکمل دین ہے۔ جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی حضرت محمدؐ پر نازل کیا۔

لغوی اعتبار سے لفظ اسلام کا مطلب ہے سلامتی، اطاعت اور امن۔ اور قرآن کریم کے مطابق اسلام ہی وہ واحد دین ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام انسانیت کے لیے پسند فرمایا ہے۔ جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ نے فرمایا۔

try to add the arabic of quranic ayats/

"اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین اسلام ہے"
(آل عمران : ١٩)

اسلام کا مقصد انسان کو اُس کے خالق حقیقی کی خالص عبادت اور اُس کے احکامات کا تابع کرنا ہے تاکہ وہ اپنی انفرادی، اجتماعی، دینی و دنیاوی، ظاہری و باطنی ہر پہلو میں کامیاب ہو سکے۔

اسلام محض چند عبادات یا رسومات کا نام نہیں بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اسلام کا دائرہ کار فرد سے لے کر پوری انسانیت تک

پھیلا ہوا ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا دین ہے جو کہ انسان کے باطن کو بھی پاکیزہ کرتا ہے اور ظاہر یعنی بدن و معاشرت کو بھی مہذب اور منظم بناتا ہے۔

★ اسلام کی نمایاں خصوصیات ★

(۱) اللہ کی واحدینت کا منفرد تصور (توحید):

توحید اسلام کی بنیاد ہے۔ اور یہ کلمہ کا پہلا حصّہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔" یعنی تمام طاقت، اختیار اور حکم صرف اللہ کا ہے۔ عقیدہ توحید انسان مسلمانوں کا بنیادی عقیدہ ہے جیسا کہ سورۃ الاخلاص میں ہے کہ اللہ ایک ہے، وہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا اور نہ اُسکا کوئی ہمسر ہے۔ ہمارے تمام عقائد اور رسومات بھی عقیدہ توحید پر منحصر ہے، اس کے علاوہ ہماری تمام بھی عبادات بھی عقیدہ توحید کی وجہ سے ہے۔ اسی توحید کی دعوت تمام انبیاء اکرام نے دی ہے۔

علامہ شبلی نعمانی نے اپنی کتاب سیرت النبی میں توحید کی حیثیت بتاتے ہوئے کہا کہ:

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔

نبی کریم [redacted] نے فرمایا:

"اسلام کی مثال اس قلعے کی مانند ہے جو تمام دشمنوں سے محفوظ ہو۔ اور توحید اُس کا دروازہ ہے۔"

Scanned with CamScanner

(۲). رسالت کا اختتام:

ختم نبوت کلمہ کا دوسرا حصّہ ہے۔ جس
کا مفہوم ہے حضرت محمدؐ اللہ کے آخری نبی ہیں۔
اسلام میں تقریبًا 124,000 پیغمبر نازل ہوئے اور
یہ رسالت کا سلسلہ حضرت محمدؐ پر ختم ہو چکا ہے
اور وہ ہی خاتم النبین ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے
قرآن پاک میں فرمایا
" محمد تم میں سے کسی مردوں کے باپ نہیں
بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں کی مہر ہیں اور خدا ہر چیز
سے واقف ہے۔ " (سورۃ الاحزاب 33:40)
نبی کریم کی زندگی انسانوں کے لیے ایک عملی
نمونہ ہے۔ ہمیں ہمارے پیارے نبی کی ذات سے
زندگی گزارنے کے اصول بھی معلوم ہوتے ہیں اور
ان طریقوں کو سنت کہا جاتا ہے۔

(2.1) زندگی گزارنے کے اصول و قوانین:

رسولؐ کی زندگی رہنمائی حاصل کرنے کے لیے بہترین
نمونہ۔ سنت سے ہمیں ہی اور غلط کا فرق بھی معلوم
ہوتا۔ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم اپنی زندگی
کیسے گزارتے اور کونسے اصول اصولوں پر عمل کرتے
تھے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
"اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے
ہیں یہ تو اللہ کا حکم ہے جو بھیجا جاتا ہے"
سورۃ النجم (۳-۴)
اس آیت کا مفہوم ہے کہ رسول کی بات اللہ
کا حکم ہوتا ہے وہ خود سے نہیں کہتے

DATE: __/__/__

اہمیت سی
اور خصوصیات

④

DAY: __/__/__

(3.2) اسلام میں انسانیت کا خاص مرتبہ:

اسلام انسانیت کو ایک خاص مقام سے نوازتا ہے دنیا میں اس سے پہلے انسان کا کوئی مرتبہ نہیں تھا۔

(3.1) انسانیت کی عزت و کرامت:

اسلام میں انسانیت کو انتہائی عزت و احترام دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے

"اور ہم نے بنی آدم کی بزرگی کی ہے"

(سورۃ الاسراء: 70)

اس آیت سے یہ واضح ہوتا ہے کہ انسان کی حیثیت اور مقام بہت اعلیٰ ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے سورۃ البقرۃ کی ایک آیت میں فرمایا کہ میں زمین میں اپنا خلیفہ پیدا کرنے والا ہوں۔ (آیت: 30)

یعنی خود اللہ نے انسان کو اس قدر عزت سے نوازا۔ اسے اس کو نائب بنایا۔ اسی طرح سورۃ التین میں بھی انسان کو احسن تقویم کہا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات پر برتری دی ہے انھیں اشرف المخلوقات بنایا مرد اور عورت دونوں کو برابر عزت سے نوازا اور دونوں میں کسی قسم کا فرق نہیں کیا۔ جاہلیت کے دور میں بیٹیوں کو زندہ دفنایا جاتا تھا۔ اپنے غلاموں کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جاتا تھا۔ اور دیگر دوسرے مذاہب میں ذات پات کی بنیاد پر بھی تفریق کی جاتی تھی جبکہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے اس تمام فرق کو ختم کیا۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البنی اسرائیل میں بھی اس کا ذکر کیا "کہ یقیناً ہم نے اولادِ آدم کو عزت سے نوازا۔"

اور اسی آیت سے ہمیں یہ تک معلوم ہوتا ہے کہ یہ صرف مرد و عورت تک محدود نہیں بلکہ بشری

keep the description of asingle argument brief.

صنف کو بھی برابر کی عزت اور حقوق فراہم کرتا کیونکہ وہ بھی اللہ کی ہی مخلوق ہے

(4) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے:

اسلام زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔ چاہیے وہ عبادات ہوں، معاملات ہوں، اخلاقیات ہو یا سماجی روابط۔ اسلام ہی واحد ایسا دین ہے جو ہمیں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر بچے کی پیدائش پر کان میں اذان دینے کے وقت سے کر نماز جنازہ کے احکام اور طریقہ سب بتاتا ہے۔ اسلام ہمیں بچے کی پرورش کے بارے میں بھی بتاتا ہے۔

use specific and self explanatory headings.

(4.1) کردار سازی:

اسلام یہ بھی سکھاتا ہے انسان کا کردار کیسا ہونا چاہیے۔ جس کا بہترین نمونہ ہمارے پیارے نبی کی زندگی ہے۔ یہی اسلام ہے جو ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمارا کردار ہمارے نبی کے جیسے ہونا چاہیے۔ قرآن پاک میں بھی بار بار سچ بولنے کا جھوٹ نہ بولنے کا حسد نہ کرنے کا اور دوسروں کو درگزر کرنے کا حکم آیا ہے۔

(4.2) حصول تعلیم:

علم انسان کو باخبر بناتا ہے۔ اور سوچ کو وسیع بناتا ہے۔ جو کہ ایک ترقی یافتہ معاشرہ بنانے کے لیے ضروری ہے۔ رسول ؐ نے بھی حصول علم کو اہم قرار دیا ہے۔

نبی کریم ؐ نے فرمایا: "علم کا طلب ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

use marker for references.

DAY: __/__/__

4.3 خاندانی نظام:

اسلام میں خاندانی نظام کو بہت اہم قرار دیا گیا ہے۔ کیونکہ ایک مضبوط خاندانی نظام معاشرتی استحکام کا باعث بنتا ہے جہاں محبت احترام اور تعاون کا ماحول ہوتا ہے۔ دین اسلام میں ان تمام چیزوں کا خیال رکھا گیا ہے جہاں شوہر و بیوی، والدین اور بچوں کے فرائض و حقوق سب واضح کیے گئے ہیں۔

4.4 انفرادی زندگی:

اسلام اس حد تک مکمل ہے کہ وہ ہمیں انفرادی زندگی کے لیے بھی ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں بتاتا ہے کیسے روحانی تربیت کی جائے، اخلاقی تربیت کی جائے، اپنے نفس کو کیسے قابو کیا جائے، ذاتی ذمہ داریاں کیسے پوری کی جائیں۔ یہ ہمیں مسائل سے بچنے اور ترقی کا راستہ بھی بتاتا ہے۔

4.5 اجتماعی زندگی:

اسلام میں نہ صرف انفرادی زندگی کو اہمیت دی گئی ہے بلکہ اجتماعی زندگی کو بھی مکمل اہمیت حاصل ہے۔ اسلام ہمیں بھائی چارے کا سبق دیتا ہے۔ اسلام ہی ہمیں بتاتا ہے کہ مسلمان مسلمان بھائی بھائی ہیں

"بے شک مومن ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں" (سورۃ الحجرات: 10)۔ اس کے علاوہ ہمیں انصاف کا بتاتا ہے کہ معاشرے میں کیسے دوسروں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ اس کے علاوہ تمام اجتماعی ذمہ داریوں کا بتاتا ہے کہ کیسے یتیموں، مسکینوں اور پڑوسیوں کی مدد کرنا

DATE: __/__/__ DAY: __/__/__

حدیث نبویؐ ہے:
"ایک مسلمان کے لیے یہی کافی ہے
کہ وہ اپنے پڑوسی کے حقوق کو نظر انداز کرے"

4.6) معاشرتی زندگی:

اسلام میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے
بھی تعلیمات دی گئی ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے
کہ اخلاقیات کی ایک معاشرے میں کیا
اہمیت ہے۔ معاشرے میں ایک دوسرے کے
ساتھ ہمدردی کرنی چاہیے اور ایک دوسرے
کا خیال رکھنا چاہیے جیسا کہ حدیث میں بیان
کیا جاتا ہے کہ وہ شخص ہرگز جنت میں
داخل نہیں ہوگا جس کے شر سے اُس کا پڑوسی
محفوظ نہ ہو۔

4.7) سیاسی نظام:

اسلام سیاسی نظام کی تعلیمات بھی فراہم
کرتا ہے۔ یہ ہمیں بتاتا ہے کہ معاشرے
میں عدل کیسے قائم کیا جائے اور ہر کام میں
شفافیت ہو اور عوام کی بھلائی پر مبنی ہو
رہنما کو عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے۔ رہنما
کیسے عوام کے ہر سوال کے جواب دہ ہوں گے رہنما
کو عوام کی رائے کا احترام کرنا چاہیے اور ان
کی مشاورت ضروری ہے
قرآن پاک میں ارشاد ہے
"اور اپنے معاملات میں ایک دوسرے
کے ساتھ مشورہ کرو (آل عمران: ۱۵۹)"

DATE: __/__/____ DAY: __/__/__

<4.8> معاشی نظام:

اسلام میں معاشی نظام ایک جامع اور عادلانہ ڈھانچہ ہے اور اس بنیادی اس میں انصاف کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اسی طرح اسلام میں سود پر بھی پابندی ہے
قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ
"اللہ نے بیع کو حلال اور ربع کو حرام کیا ہے"
(سورۃ البقرہ: 275)
اسی طرح ~~نکاۃ~~ زکوٰۃ بھی اسی معاشی نظام کا حصّہ ہے اور ہر مسلمان پر واجب ہے کہ اسے مستحق افراد تک پہنچائے۔ زکوٰۃ کے علاوہ صدقہ اور خیرات پر بھی زور دیا گیا ہے۔ یہ نظام نہ صرف فرد کی معیشت کو بہتر بناتا ہے بلکہ پورے معاشرے کی فلاح و ترقی کے لیے بھی رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

<4.9> نظامِ انصاف:

اسلام میں انصاف کا بنیادی اصول یہ ہے کہ ہر شخص کو بلا تفریق انصاف ~~ملن~~ ملنا چاہیے چاہے وہ طاقتور ہو یا کمزور امیر ہو یا غریب۔
قرآن پاک میں ارشاد ہے
"اے ایمان والوں! انصاف کے ساتھ کھڑے ہو۔ اور اللہ کے لیے گواہی دو۔ چاہے وہ تمھاری اپنی ذات، یا والدین یا رشتہ داروں کے خلاف ہو"
(النساء: 135)
نظامِ انصاف اسلام کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک ہے، جو کہ انسانی حقوق، برابری اور معاشرتی انصاف پر زور دیتا ہے۔ یہ نظام نہ صرف تحفظ فراہم کرتا ہے بلکہ ایک مستحکم اور پر امن معاشرت کی تشکیل میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/____ ⑨ DAY: __/__/____

<4.10> بین الاقوامی تعلقات کے حوالے سے رہنمائی:

اسلام عالمی سطح پر امن اور سلامتی کو فروغ دینے پر زور دیتا ہے مسلمانوں کو بھی تعلیم دی جاتی ہے کہ وہ جنگ اور تنازعات سے بچنے کی کوشش کریں اور صلح کو ترجیح دیں قرآن مجید میں ارشاد ہے
"اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی اس کی طرف جھک جاؤ۔"

بین الاقوامی تعلقات کے حوالے سے اسلام کا نظام امن انصاف اور باہمی احترام پر مبنی ہے یہ اصول نہ صرف عالمی سطح پر معاشرتی روابط کو بہتر بناتے ہیں بلکہ عالمی امن اور سکون کے قیام میں بھی مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے کیونکہ یہ پیدائش سے لے کر بین الاقوامی تعلقات تک ہر چیز کی رہنمائی ہے۔

<د> انسانیت کو فروغ:

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے اور اسلام میں انسانیت اولین ترجیح ہے۔ اسلام میں انسانیت صرف انسانوں تک محدود نہیں بلکہ جانوروں اور ماحولیاتی تحفظ کو بھی تحفظ انسانیت کہا جاتا ہے۔

اسلام میں انسانیت کے لیے سب سے پہلا سبق ہے اچھے اخلاق اور اچھے کردار کا مظاہرہ کرنا قرآن کریم میں ارشاد ہے:
"ہر غیبت کرنے والے تنقید کرنے والے کے لیے ہلاکت ہے" (سورۃ الہمزۃ)

اس کے علاوہ طبی سہولیات کی فراہمی بھی انسانیت ہے اور یہ سبق آجکل دیا جاتا ہے جبکہ قرآن پاک یہ ہمیں 1400 سال قبل بتا چکا ہے۔ اور سورۃ المائدہ (آیت نمبر 32) میں بھی کہا گیا ہے جس نے ایک انسان کو بچایا اُس نے گویا پوری انسانیت کو بچایا۔ بیمار کی عیادت بھی انسانیت ہے حدیث قدسی کا مفہوم بھی ہے کہ اللہ بھی اُس انسان سے ناراضگی اختیار کر لیتا ہے جو کہ بیمار کی عیادت نہیں کرتے۔ دولت خرچ کرنے کو بھی انسانیت کہا جاتا ہے جس کو اسلام میں 1400 پہلے بتایا گیا ہے اور اسلام کی سب سے بڑی مالی عبادت زکوٰۃ۔ یہاں تک کہ حضرت ابوبکرؓ نے تو اُن لوگوں کے خلاف بھی جہاد کیا تھا کہ جو زکوٰۃ نہیں دیتے تھے۔

(1.د) انسانی حقوق پورے کرنا:

انسانی حقوق کو پورا کرنا بھی انسانیت ہے جس کا ذکر پیغمبرؐ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بھی کیا ہے۔ اِس خطبے میں بھی تمام انسانی حقوق کی بات کی جیسے کہ عورتوں کے حقوق، مردوں کے حقوق، غلاموں کے ساتھ اچھے اخلاق کی تلقین اور سب کے برابر ہونے کے بارے میں بتایا گیا۔

(2.د) جانوروں کے حقوق:

اسلام میں انسانوں کے علاوہ جانوروں کے حقوق پر بھی زور دیا گیا ہے کہ کیسے اپنے جانوروں کی دیکھ بھال کی جائے کیسے اُن کا خیال کیا جائے اُن کی تکلیف کا خیال کیا جائے۔ اسکی مثال یہ بھی

ہے کہ پیغمبر علیہ نے ایک بدو کو صرف اسلیئے ڈانٹا کہ اُس کا اونٹ پیاسا تھا۔

(5.3) ماحولیاتی تحفظ:

ماحولیاتی تحفظ کے لیئے بھی کام کرنا انسانیت ہے۔ یہاں تک کہ پیغمبر نے 1400 پہلے کہا تھا کہ سر سبز درخت لگانا بہترین صدقہ جاریہ ہے، اور یہ بھی کہا کہ اگر آپ حالت جنگ میں بھی ہیں تو بھی درخت کاٹنے سے ممانعت ہے۔

(6) صبر اور استقامت:

اسلام صبر اور استقامت کی تعلیم دیتا ہے خاص طور پر مشکل اور آزمائش کے وقت میں۔ اور یہ صبر انسان کو ثابت قدم رہنے اور مشکلات سے سامنا کرنے کی طاقت دیتا ہے
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا
"اے ایمان والو! صبر کرو اور ثابت قدم رہو"
(آل عمران: 200)

(7) معافی کا جذبہ:

دین اسلام کی تعلیمات ہمیں معاف کرنے اور عفو و درگزر کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور یہ انسانی رشتوں میں محبت اور ہم آہنگی کو بڑھاتا ہے
اللہ تعالیٰ نے (سورۃ ~~شوریٰ~~ شوریٰ: 43) نے فرمایا:
"اور یقیناً جو صبر سے کام لے اور درگزر کر جائے، یہ بڑی ہمت کی بات ہے"

‹۸› تحمل اور برداشت:

اسلام ہمیں تمام معاملات میں تحمل اور برداشت کا حکم دیتا ہے۔ اس سے معاشرے میں امن و سکون برقرار رہتا ہے اور ہر کام میں تحمل سے فیصلہ کرنے کا سبق ملتا ہے۔

‹۹› خیر خواہی:

اسلام نے لوگوں کے لیے خیر خواہی کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور ہر مسلمان کا فرض ہے کہ وہ دوسروں کے لیے بھلائی کا کام کرے

حدیث:

"تم میں سے کوئی شخص اُس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیئے پسند کرتا ہے

‹۱۰› اہل علم اور علم کا احترام:

علم حاصل کرنے والوں کا احترام کرنا اور اُن سے استفادہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ علم کی روشنی میں ہی معاشرتی ترقی ممکن ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "کہو کیا علم والے اور نہ علم والے برابر ہو سکتے ہیں؟" (الزمر: ۹)

‹۱۱› علیحدگی اور اتحاد:

اسلام نے جہاں مسلمانوں کے اتحاد پر زور دیا وہاں دوسری ثقافتوں کے احترام کی بھی تعلیم دی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ~~معاشرتی استحکام کو فروغ دیتا ہے~~ ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے اور ملکی ترقی کے لیئے مواقع فراہم کرتا ہے۔

10

end the answer with conclusion.

work on the references and the paper presentation part.

also, improve the structure and the headings quality part.

Scanned with CamScanner